السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیالوگوں کوقیامت کے دن ماں کے نام سے بلایا جائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قیامت کے روز ہر ایک کو اُس کی ماں کے نام سے نہیں بلکہ اس کے باپ کے نام سے بلایا جائے گا۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

(إن الغادر يرفع له لواء يوم القيامه يقال هذه غدرة فلان ابن فلان) (بخاري، الادب، يدعى الناس بآبائهم، ح: 6178)

''قیامت کے دن ہر دھوکے باز کی دبر میں ایک جھنڈا ہو گا اور کہا جائے گا کہ یہ دھوکے باز فلاں ہے، جو فلاں شخص کا بیٹا ہے۔''

ایک اور حدیث میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(إِنَّكُم تُدعَونَ يَومَ القِيامَةِ بِأَسماءِكُم وَأَسماءِ آبائِكُم ، فَحَسِّنوا أَسماءَكُم) (ابوداود، الادب، فی تغییر الاسماء، ح: 4948)

''تم روز قیامت اپنے اور اپنے باپ کے نام کے ساتھ بلائے جاؤ گے اس لیے نام اچھے رکھا کرو۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

اصلاح عقائد و اعمال اور رسومات، صفحہ: 571

محدث فتویٰ